ڈنمارک اور مغربی ممالک میں دل آزار کارٹونوں کی اشاعت پر ہمارے دل چھلنی ہیں

آنحضرت ﷺ کے محاسن وکمالات اور پر امن تعلیم سے دنیا کو آگاہ کیا جائے

عشق رسول کی ایسی آگ دلوں میں لگائیں جس کے شعلے آسمانوں تک پہنچیں اور بکثرت درود بھیجیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 10 فروری 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10 فروری 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا کہ ڈنمارک اور مغربی ممالک میں دل آزار کارٹونوں کی اشاعت پر ہمارے دل سب سے زیادہ چھلنی ہیں۔ حقیقی احتجاج کا طریق یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے محاسن، کمالات اور آپ کی پر امن تعلیم سے دنیا کو آگاہ کیا جائے۔ اور اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کیا جائے کہ ہم رحمۃ للعالمین کے ماننے والے ہیں جو رحمت بانٹنے آئے تھے۔ حضور انور کا یہ خطبہ بھی حسب سابق ایم ٹی اے نے تمام دنیا میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 108 اور سورۃ الاحزاب کی آیات نمبر 57-58 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ یہ ہے اور ہم نے تجھے دنیا کیلئے صرف رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا میں بھی لعنت ڈالی ہے اور اس نے ان کیلئے رسوا کن عذاب تیار کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آجکل ڈنمارک اور مغرب کے بعض ممالک میں آنحضرت ﷺ کے بارے میں انتہائی غلیظ اور جذبات کو انگیخت کرنے والے کارٹون شائع کرنے پر تمام اسلامی دنیا میں غم و غصہ کی لہر دوڑ رہی ہے اور اس پر ردعمل کا اظہار کیا جارہا ہے اور یہ اظہار ہونا بھی چاہئے تھا جماعت احمدیہ جو آنحضرت ﷺ سے حد درجہ محبت کرتی ہے کے دل بھی اس قبیح حرکت پر چھلنی ہیں اور احتجاج کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارا ردعمل یہ ہے کہ دنیا کو آنحضرت ﷺ کے بلند مقام سے آگاہ کرنا چاہئے اور اس رنگ میں احتجاج نہ ہونا چاہئے کہ دین کو پر تشدد مذہب سمجھا جائے اور ظالمانہ حرکتیں کرنے والے اپنے آپ کو مظلوم ثابت کرنے والے بن جائیں اس لئے ہمیں اپنے ردعمل کے طریق بدلنے چاہئیں۔ اپنے رویے دینی اقدار اور تعلیم کے مطابق بنانے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر دور میں آنحضرت ﷺ اور دین حق کے خلاف ناپاک حملے اور سازشیں ہوتی رہی ہیں۔ اور خدا نے ایسی کوششوں کو ہمیشہ ناکام و نامراد بنا دیا۔ اس زمانہ میں بھی آنحضرت ﷺ کی مبارک ذات پر حملے ہوئے تو حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء نے جماعت کی رہنمائی فرمائی اور دشمن کے حملوں کا جواب دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں عبداللہ آتھم نے حضرت نبی کریم ﷺ کے متعلق گستاخانہ الفاظ استعمال کئے تو آپ نے اسے آسمانی مقابلہ کی دعوت دی اور فرمایا کہ جھوٹے پر خدا کا عذاب نازل ہوگا اور 15 ماہ میں ہاویہ میں گرایا جائے گا بشرطیکہ وہ توبہ نہ کرے۔ چنانچہ عبداللہ آتھم ڈر گیا۔ وہ توبہ کرتا تھا اور کہتا تھا کہ میں نے بے باکی نہیں کی۔ اسی طرح ایک اور دشمن پنڈت لیکھرام آنحضرت ﷺ کو گالیاں دیتا تھا آپ نے اسے باز رکھنے کی کوشش کی جب باز نہ آیا تو پھر آپ نے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی اور بتایا کہ یہ دشمن 6 سال کے عرصہ میں دردناک موت سے ہلاک ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

حضور انور نے فرمایا بے ہودہ حرکت کرنے والوں کو سمجھانا چاہئے۔ انہیں آنحضرت ﷺ کے حسن سے آگاہ کرنا چاہئے اور پھر دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان بری حرکتوں سے باز رکھے یا خود پکڑے۔ خلافت ثانیہ کے دوران ایک دل آزار کتاب چھپی اور ورتمان میں ایک بے ہودہ مضمون میں ہتک کی گئی تو اس پر بھی جماعت احمدیہ کے امام نے رہنمائی فرمائی کہ دشمن کے گندے اعتراضات کا جواب دینے کے ساتھ خشیت اللہ سے کام لیں اپنے دین سے لا پروائی نہ کریں اور اہل ایمان کو تمدنی اور اقتصادی غلامی سے بچانے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے پر امن احتجاج کا طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر ملک میں سیرۃ النبی ﷺ کے جلسے منعقد کرنے چاہئیں۔ دشمن کے ناپاک حملوں کا جواب دینے کے ساتھ اپنا بھی جائزہ لینا چاہئے کہ کہاں تک ہمارے اندر خدا کا خوف ہے دینی احکامات پر ہم عمل کر رہے ہیں یا نہیں کس حد تک پیغام حق پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی خوبیاں، آپ کا حسن اور محاسن بیان کئے جائیں ہر طبقہ کے احمدی ہر ملک میں دوسرے لوگوں سے رابطے بڑھائیں اور آنحضرت ﷺ کی سیرت، اعلیٰ اخلاق، ہمدردی اور شفقت کے واقعات سے انہیں آگاہ کریں اور بتائیں کہ آپ امن کے شہزادہ تھے۔ آپ تمام جہانوں کیلئے رحمت تھے اور آپ رحمت بانٹنے والے تھے۔ حضور انور نے فرمایا یہ ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرے اور دنیا کو بھی آپؐ کی حسین تعلیم سے آگاہ کرے۔ اپنے قول و فعل اور ظاہر و باطن کو ایک کر کے اپنے عملی نمونہ سے دنیا کو بتائے کہ حضرت نبی کریم ﷺ عالمین کیلئے رحمت تھے۔ ہر احمدی اپنے دل میں آنحضرت ﷺ کی محبت اور عشق کی ایسی آگ لگا دے جس کے شعلے ہر دم آسمان تک پہنچیں۔ اپنے درد کو دعاؤں میں ڈھال دے اور بکثرت آنحضرت ﷺ پر درود بھیجے۔ اس طرح آنحضرت ﷺ کے مقام کو گرانے کی تمام بے ہودہ کوششیں ناکام ہو جائیں گی۔